یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن دفتر مطبع اہلحدیث
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲
THE AHL-I-HADIS, AMRITSAR

اہلحدیث

امرتسر ۱۲ رجب ۱۳۲۲ ہجری المقدس مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۰۴ء جمعہ مبارک

اغراض اخبار

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی اور دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

ریٹ قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے	۱۰
والیان ریاست سے	۵
روسا اور جاگیرداروں سے	للعہ
عام خریداروں سے	۲

قیمت بہر حال پیشگی آنی ضروری ہے
نمونہ کا پرچہ مفت - بیرنگ ڈاک واپس

نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی
اشتہارات کی بابت بذریعہ خط و کتابت بغیر فیصلہ ہو سکتا ہے جملہ خط و کتابت
و ارسال زر بنام مالک مطبع ہونی چاہئے۔ ہر خریدار کو نمبر چٹ لکھنا ضروری ہے

مباحثہ نگینہ کی وجہ سے سوامی درشنانند جی مسلمان ہونیکو ہیں

ہمارے مکرم دوست سوامی درشنانند جی سے ہمارے ناظرین واقف ہو چکے ہیں یہ وہی صاحب ہیں جو مباحثہ دیوریہ میں آریہ سماج کی طرف سے مناظر تھے جنکی لیاقت آریہ سماج میں ایک مسلمہ بات اور علوم متعارفہ نا قابل الرد سے ہے آپ مباحثہ نگینہ میں تشریف فرما تھے اسلئے آپ نے اپنے ... سو سو مباحثہ بدایون میں لکھا تھا کہ نگینہ کے مباحثہ میں مولوی ثناء اللہ اپنی کمزوری کو محسوس کر کے بجائے ثبوت

دینے کے ویدون پر اعتراضات کرنے شروع کر دیئے۔ جسکے جواب مین لکہا گیا تہا کہ یہ ناپسندیدہ فعل ہی پہلے آریہ مناظر نے کیا تہا یعنے ماسٹر آتما رام جی نے پہلے ہی پرچہ مین قرآن شریف پر اعتراض کیا۔ اسکے جواب مین ہمارے سوامی جی موصوف لکہتے ہین کہ اگر آپ اس تحریر مین سے یہ ثابت کر دین کہ آریہ مباحث نے قرآن پر اعتراض کیا ہے تو ہم اسلام کو سچا اور آپ کو فاضل مانینگے واسطے تیاری اخبار مباحثہ ۵ اگست) خاکسار کو تو آپ اپنا نیاز مند ہی جانین اسکی تو کوئی حاجت نہین کہ آپ فاضل مانین البتہ پہلی بات ضرور ہے جسکے ہم منتظر ہین وہ فقرہ جسکو ہمنے اعتراض کہا تہا یہ ہے۔ چونکہ الہام خدا کا فعل ہے اسلئے مین نہایت ادب سے اپنے مخاطب کی خدمت مین عرض کرتا ہون کہ اگر یہ بات صحیح ہے تو قرآن اس طور پہ صحیح معنی مین کہلایا جاسکتا ہے کیا نہین۔

اس عبارت کا مدعا صاف ہے کہ ماسٹر جی اپنی تعریف کے مطابق قرآن شریف کو صحیح معنے مین الہامی نہین جانتے پس یہی انکی طرف سے اعتراض کی ابتدا ہے۔ مگر سوامی جی موصوف لکہتے ہین کہ اعتراض نہین بلکہ سوال ہے یہ بھی لکہتے ہین کہ آپ کو عربی زبان کا مولوی فاضل ہوتے ہوئے بھی کسی گرو سے نیائے درشن یا علم کلام کے پڑہنے کی ضرورت ہے۔ مہربانی کرکے اعتراض کی تعریف کرکے اس فقرہ کو اسمین لاکر دکہلا دیجئے۔

مگر افسوس ہے کہ سوامی جی نے خود ہی اس مین غلطی کہائی ہے۔ بیشک ہم مانتے ہین کہ سوال اسکو کہتے ہین جس سے متکلم کی غرض کسی ایسی بات کا دریافت کرنا ہو جسکو وہ نہ جانتا ہو اور اعتراض اسکو کہتے ہین جس سے کسی کلام کی تغلیط یا تکذیب منظور ہو۔ مگر افسوس ہے سوامی نے آریہ مباحث کو ایسا علم سے خالی اور عقل سے کورا سمجہا کہ اس عبارت کو آپ سوال بتلاتے ہین جسکے یہ معنے ہین کہ آریہ مناظر ایسا بے خبر تہا کہ اسکو قرآن شریف کی صحت یا غلطی کا کوئی علم نہ تہا

بلکہ بالکل بے خبر تہا اسلئے اس نے صرف دریافت کر لینا چاہا تہا پہلے تو ہم حیران تہے کہ سوامی جی نے ہمارے دوست ماسٹر آتما رام جی جیسے ایک قابل مباحث کی نسبت ایسی ہتک آمیز رائے کا اظہار کیون کیا۔ کیا اُنکے نزدیک ماسٹر جی کو اسلام اور قرآن سے اتنی واقفی بھی نہین ہے کہ وہ میدان مناظرہ مین اپنے حریف اور مقابل سے محض علمی واقفی حاصل کرنے کو سوال کرین کیونکہ ہمارے نہین بلکہ تمام اہل الرائے کے نزدیک اس سے بڑہکر کسی عالم کی توہین اور ہتک متصور نہین کہ اسکو انہی امور سے ناواقف کہا جاوے جن پر وہ بحث کرنے کو آیا ہو۔ مگر سوامی درشنانند اپنے تازہ پرچہ مورخہ یکم ستمبر مین لکہتے ہین کہ پنڈت ستیارتہ پرکاش کے مترجم خود آریہ شاستروں سے ناواقف ہین" حالانکہ ان مترجمون مین ہمارے دوست ماسٹر آتما رام جی کا سب سے پہلے بڑے فخر سے نام نامی لکہا جاتا ہے۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سوامی جی اس مباحثہ کو آریون کے حق مین شکست فاش جانتے ہین۔ بہلا جب بقول سوامی جی ماسٹر صاحب نہ تو آریہ کتابون سے واقف ہین نہ قرآن شریف سے کیونکہ وہ قرآن شریف پر اعتراض نہین کرتے بلکہ سوال کرتے ہین جو محض حصول علم کے لئے ہوتا ہے تو ناظرین خود ہی اندازہ کر سکتے ہین کہ ایسے مناظر نے اپنی قوم کی وکالت کیا خاک کی ہوگی۔ اسی مضمون کی مزید توضیح کرنے کو سوامی ۵ اگست کے پرچہ مین لکہتے ہین کہ "مباحثہ دہلی مین اسلامی فاضلون کے علم کلام کی واقفیت کا پتہ لگ چکا تہا اور مجہے منظور نہ تہا کہ علمی طریق بحث کو چہوڑکر فروعات مین جاؤن اسلئے یعنے آپ سے بحث کرنے مین اپنا وقت فضول کہونا مناسب نہین سمجہا" بہت خوب ماسٹر جی کو اس فضول کام کے لئے چہوڑ کر سید ہے بیرنگ یک بینی و دو گوش بدایون سدہارے تہے۔ بہت خوب۔

آپکا خیال ماسٹر جی کی نسبت کیسا ہی ہو مگر معاف کیجئے

ہم اس خیال مین آپ سے متفق نہین ہم کیا کوئی بھی شاید ہوگا کہ ماسٹر جی ایسے گئے گذرے ہین۔ جیسے انکو آپ سمجھتے ہین۔ کہ نہ تو آریہ شاستروں سے واقف ہین نہ اسلامی کتابوں کے آشنا۔ اسلئے ہمارے خیال مین بلکہ کُل اہل الرائے کی رائے مین ماسٹر جی کا فقرہ سوال نہین بلکہ اعتراض ہے یعنے وہ بزعم خود قرآن شریف کو صحیح معنوں مین الہامی نہین جانتے۔ پس ہم منتظر ہین کہ آپ اس امر کے فیصلے کے بعد اسلام کے سچا ہونے کا اعلان کرینگے۔ ؎

یان کی آنیکا مقرر قاصد وہ دن کرے
جو تو مانگیگا وہی دونگا خدا وہ دن کرے

کس شنود یا نشنود من گفتگوئی میکنم

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللّٰهَ یَنصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ؎ اس آیت سے ثابت ہے کہ اللہ عز وجل نے اپنی مدد و نصرت کو بندوں کی مدد کے ساتھ مشروط کیا ہے اور ثابت قدمی اور استقامت بخشنے کا انشاءاللہ وعدہ دیا ہے۔ ظاہر ہے خدا یا خدا کا دین محتاج ہماری مدد کا نہین صرف بندوں کی آزمایش منظور ہے۔ جیسے بلاتشبیہ باپ اپنے پیارے بچے کو براہ محبت کسی چیز کا اپنی آنکھ اس سے مرغوب تر دیکھا کر کہتا ہے کہ وہ تم ہمکو دو۔ ہم تمکو یہ دینگے وہ پیارا بچہ حسب طلب پدر مہربان حوالہ کردے تو باپ خوش ہوکر سر و ناصیہ کو بوسہ دیکر دونوں چیزین اُسی کو دیدیتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس ارشاد خداوندی کی تعمیل مین بندوں کی محض سعادت ہے وہ کیا یعنے اللہ کے دین کی مدد کرنا اور اسکے اجرا اور اصلاح مین جان و دل زبان و دست و پا سے نیز اُسی کے دیئے ہوئے مال سے کوشش کرنا اور اُسکے صلہ مین واہب العطایا غافر الخطایا سے صحت و عافیت جان و دل اور برکت مالی و روزافزون ترقی اقبالی و اجلالی کا حاصل کرنا ہے زہے نصیب اُن کے جو ایسا کرین بعد اس تمہید کے داعی خیر کی عرض ہے کہ مقتضائے

زمانہ اور چال چلن روزانہ سے مشاہدہ ہوتا ہے کہ ہمارے حریف نصاریٰ اور مخالف آریہ اپنی ذاتی کوششوں اور اعوانی و اخوانی مددوں اور قومی ہمدردیوں سے گوئے سبقت لیجاتے اور بہ تعیین دعات و لکچرار و واعظین و اُپدیشکوں کے فائز المرام و روزافزون ترقی پر ہین اور ہم اہل اسلام باوجود صداقت دینی اپنی سُستی اور کاہلی و عدم امداد اخوانی و اعوانی و قومی ہمدردی کے ہر طرح پیچھے رہ جاتے ہین نہ ہمارے علماء کو خیال ہے نہ ہمارے شرفاء امرا کو اسکا ملال ہے نہ متوسطین کو اس سے کبیدگی اور کلال ہے۔ علماء کو اُنکی نزاکت طبع اور علوشانی کب رخصت دیتی ہے کہ بازاروں کے سروں پر کھڑے ہوکر داعی اسلام بنین اور منادی اسلام کی کرین اور بانی اسلام علیہ الصلوٰة والسلام کی خوبیان کرکے بیدینوں کو گرویدہ کرین اور کلام پاک کی توحید کا بیان فرماکر کجروؤں کو راہ راست پر لادین۔ اگر ہفتہ مین ایک روز کسی مسجد کے ممبر کو مزین فرمایا اور حاضرین خاص اور معتقدین با اختصاص کو چند اتفاقی و افتراقی مسائل پر آگاہی بخشی تو گویا اسی کا نام دعوت عامہ ہے اور بس۔ اور ہمارے شرفاء و امراء کو ایسی محافل و مجالس مین تشریف لانا ہی عار و ننگ ہے اُنکی ریاست و امارت کب مقتضی ہے کہ کم مایہ و کمین و اراذل کے ہمزانو ہوکر بیٹھین۔ رہے متوسطین وہ اپنے کاروبار کے اشغال مین کچھ ایسے مشغول ہین کہ وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُونَ ؎ کے مصداق ہو رہے ہین۔ ؎

تمہین غیروں سے کب فرصت ہم اپنے غم سے کب خالی
چلو بس ہو چکا ملنا نہ تم خالی نہ ہم خالی

پھر ایسا کونسا وسیلہ باقی ہے جسکی وجہ سے اسلام مین ترقی ہو یہ جو کبھی کبھی صدائے دلکش گوشزد ہوجاتی ہے کہ فلان شہر مین دو ہندو مسلمان ہوئے یا کرستان ایمان لائے یا لیورپول مین روزافزون ترقی اسلام ہے سچ پوچھئے تو یہ ہمارے دین کی صداقت کا اثر ہے نہ ہماری کوششوں کا ثمرہ کاش اس صداقت کے ساتھ ہماری

؎ اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد کروگے اللہ تمہاری مدد کریگا اور تمکو ثابت قدم رکھیگا۔

ahmadimuslim.de

کوشش ہی ہوتی اور ہر کوچہ و بازار مین لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی منادی کی جاتی اُس واحد مطلق کی وحدانیت کے ثبوت پر نفی عن ماسوی اللہ ہوتی - پہر کیون نہ حسب وعدہ ایزدی اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ کے ہمارے حال پر امداد خداوندی متوجہ ہوتی ہان ضرور ہوتی اور کیون نہ حسب ارشاد وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ کے ہمارے متزلزل قدمون کو دنیا مین ایمان کے ساتہہ اور حالت نزع مین بمقابلہ شیطان اور قیامت مین پلصراط پر ثابت قدمی میسر ہوتی - بیشک ہوتی لہذا یہ داعی خیر اپنے علماء و فضلاء نیز امراء و شرفاء و متوسطین کو عام طور پر اور انجمنہائے اسلام کو خصوصًا اور ندوۃ العلماء کرام کو خاص طور پر توجہ دلاتا ہے - اور مودبانہ اُنکی خدمت بابرکت مین عرض کرتا ہے کہ ہرگز خادم کا یہ منشاء نہین ہے کہ خود بنفس نفیس ہمارے علماء نامدار و فضلاء باوقار سڑکون پر کہڑے ہوکر وعظ فرمائین اور ہر کس و ناکس کے مقابل قرار دیئے جائین بیشک اسمین اُن حضرات کرام کی بیعزتی اور کسر شانی ہے خود اُنکی توہین نہین بلکہ ایک گونہ اسلام کی توہین ہے - اور یہ کب کسی مسلمان کو گوارا ہو سکتا ہے ہرگز نہین - ہان آرزوئے دلی اور مرکوز خاطر خیر اندیش یہ ہے کہ اہل اسلام کی اجتماعی کوشش سے ہمارے علماء کرام اور انجمنہائے ذوی الاحترام ایک مدرسہ خاص بنام نہاد مدرسہ دعاۃ الاسلام مقرر فرمادین - اور اسمین لوازمات ضروریہ کا انتظام اہتمام فرمادین نیز اُس مدرسہ کے طلبار کے لئے ایک نصاب علمی تجویز فرمادین کہ وہ مقدار علم اُنکے لئے کافی ہو بعد امتحان اُنکو اسناد سے مستفید فرماکر اُنکے وفود قائم ہون اور ہر شہر و قصبہ مین ہر ہفتہ اُنکا دورہ ہوا کرے اور مخالفین کے حملات بیجا کا نہ کی روک سنبہال کرین نیز دین حق کی اشاعت کے لئے ہر شہر مین شارع عام پر مناسب موقع و مقام پر ہال و کمرہ و مکان تجویز کیا جاوین اور ہر ہفتہ مین مختصر اور ہر مہینے مین ایک بڑا مجمع خاص

علماء و فضلاء شہر و عمائد و شرفاء و متوسطین کا مجتمع ہوا کرے اور علماء کے وعظ و لیکچر وا سپیچین باہمی اتفاق و مسائل اتفاقیہ پر ہوا کرین جیسے خوبی اسلام و بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام و تحریص اعمال خیر و ترغیب استماع و اتباع قرآن شریف و دفع و منع اعتراضات معاندین وغیرہ عجب نہین ناظرین میری اس تحریک و تجویز کو خیالی پلاؤ یا دیوانے کی بڑ یا مجذوب کی بڑ تصور فرماکے کہدینگے ع

این خیالست و محالست و جنون

اور واقعی ہے بہی اسی طرح کہ ایسی آرزوئے دلنشین اور اُمید موہوم کا بر آنا مشکل ہی نہین بلکہ محال ہے کیونکہ تیرہ سالہ ۱۳ سے مذاکرہ علمیہ امرتسر مین اور نو سال سے ندوۃ العلما مین برابر ہر جلسہ سالانہ مین اس امر پر یقین دلایا جاتا ہے نیز منجملہ اغراض مذاکرہ و ندوہ ایک غرض اشاعت دین و اسلام ہی قرار پائی ہے لیکن ہنوز روز اول ہے ؎

از شکوہ بس کنم کہ دل یار نازکست
خو کردہ نازک و بسیار نازکست

کچہہ دنون اہل قرآن کے نام نامی اور اسم گرامی اور اُنکی اشاعت قرآنی سے کامل بہروسہ ہوا تہا اور نہایت درجہ وثوق بندہ ہی تہی کہ یہ حضرات چونکہ اہل ہین اور دیگر خدام ضرور ہے کہ دعاوی قرآنی اور معجزات فرقانی کو باحسن الوجوہ و عمدہ طرز و طریقہ پر سحر بیانی و جادو لسانی سے اہل وید و پران و دیگر ادیان باطلہ پر ظاہر و ثابت فرماوینگے اور عظمت و جلال کلام پاک ذو الجلال کو اُنکے دلنشین کرینگے ؎

لیکن خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

قرآنی معجزات کا ثابت کرنا تو کجا وہ تو آجتک اُن اعتراضات سے جو خود قرآن پاک پر مخالفین معاندین کی جانب سے کئے گئے سبکدوش نہین ہوئے باوجود قرآنی خدمات کی ہی توجہ نفرمائی اور اُلٹے خفا ہوکر تبادلہ اہل حدیث کا نبد

حق پرکا
آریوں گرو دیانند
ستیارتھ پرکاش
پر جو اعتراض کئے
جواب قیمت
الہامی کتا
وید اور قران شریف
الہامی ہوسکتے
آریہ خیالوں پر
قیمت
عزت کو
لیکچر
قیمت
منیجر اہل حدیث
طلب

ahmadimuslim.de

کردیا کیوں ہو۔ ؎

سوال دوست کو نالا جواب چین ابروسے
برات عاشقان بر شاخ آہو اسکو کہتے ہیں

اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

چہ برخیزد از دست تدبیر ما
ہمین نکتہ بس عذر تقصیر ما

ہمہ ہیچ گردم تو بر ہم زدی
چہ قوت کند با خدائی خودی

نہ من سر حکمت بدر مے برم
کہ حکمت چنین میرود بر سرم

(ابو حمید از بنارس)

(اڈیٹر۔ مطلب یہ کہ آپ آیۃ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پر عمل کرانا چاہتے ہیں سو امید ہے کہ جن مجالس اور انجمنوں کو نام آپنے لکھے ہیں وہ اسپر توجہ کرینگی۔)

عیاشی

اور

اسکے بد نتائج

مترجمہ جناب ڈاکٹر ارجن داس صاحب اسسٹنٹ سرجن ہیڈ کوارٹر*

اسکو انگریزی میں { Luxury and its Evil results

کہتے ہیں اس کمبخت نے ہی مثل انٹمپرنس کے سینکڑوں کو اپنی بدولت جیتے جی جہنم میں ڈالا ہے اور سینکڑوں مبتلا ہو رہے ہیں۔ آخیر نتیجہ ایک دن وہ بھی دیکھ لینگے

عیاشی کے معنے کیا ہیں۔ انگریزی:۔

a free indulgence in costly food dress furniture or any thing which gratifies the appetite or tastes

یعنے فضول خرچی عمدہ خوراک پوشاک وغیرہ حسب منشا ہو اسی طرح دنیا میں ہر ایک بشر اپنی خواہش منشا کے بموجب ایک نہ ایک امر مائل ہے۔ بعض شراب کو ہی عیاشی سمجھتے ہیں اور بعض تمباکو کو بعض پتنگ بازی بٹیر بازی وغیرہ کو۔ میں اسکے بد نتائج کی ایک تمثیل دیکر دکھلاتا ہوں۔ عیاشی کئی قسم پر منقسم ہو سکتی ہے۔ لیکن میں اسکو تین قسم میں رکھتا ہوں۔

اوّل عمدہ خوراک و پوشاک (فضول خرچی)۔

دوم کثرت جماع۔

سوم کثرت شراب نوشی اور نشی اشیا اسکا استعمال کرنا۔

اول قسم کی ایک تمثیل چشمدید بیان کرتا ہوں اور وہ اس طرح پر ہے کسی ایک شہر میں ایک ساہوکار رہتا تھا نہایت شریف اور بہلا مانس دولت سے مالا مال غریب ہوکے کا مائی باپ۔ اولاد کی طرف سے اسکے ایک لڑکا تہا نہایت حسین۔ سرو قد۔ اور خوش پوشاک کیوں نہو جب خدا مہربان تو کل مہربان۔ ساہوکار عمر رسیدہ ہوکر اس دار فانی سے ملک جاودانی کو پہونچا اور اسکا لڑکا کل جائداد کا مالک ہو کر اپنے کام کاج میں مثل اپنے باپ کے مشغول ہوا۔ مثل مشہور ہے زندگی تو رہنے دیتے ہیں رنڈوے نہیں رہنے دیتے۔ ساہوکار کو فوت ہوئے تہوڑے ہی یوم ہوئے تھے کہ چند ایک بدمعاش لنگاٹہ دن جہوٹے خوشامد کرنے والوں نے موقعہ پاکر اس لڑکے کو لالہ جی کا خطاب دیکر اپنی آ جائی اور ادہر اودہر کی باتین سنا کر کہ فلاں شخص یوں تہا او فلاں یوں۔ دنیا چند روزہ ہے۔ جو کہا پی میں سو اپنا۔ لالہ جی سب کچھ چہوڑ جاتا ہے۔ فلاں ساہوکار

یہ کام کرتا ہے۔ اور اُسکے دوست ہر وقت اُسکے پاس رہتے ہیں
آپ بھی سیر کو اوروں کی طرح ہر دن شہر چلا کریں۔ زندگی
کا لطف یہی ہے۔ اڈے پہ آخر کار لگا ہی لیا اور باہر جانا
شروع ہوا۔ پنجاب کے اکثر بڑے شہروں میں یہ رواج ہو
کہ لوگ دوپہر کے بعد شہر کے باہر باغیچوں میں جا کر سردائی یعنے
بھنگ پیتے ہیں اسی طرح سے ان لنگاٹوں نے اس لڑکے
کو دوپہر کے بعد باہر لیجانا شروع کیا اور دودھ والی بھنگ
کی تعریف کرکے اسکو بھی بھنگ پینے کا عادی کیا۔ یہانتک کہ
اب ہر روز اس کام کو مقدم سمجھا جاتا۔ اور پینے کے بعد نقل
کی درخواست ہوتی۔ غرضکہ ۵-۱۰ روپے کا جوت ہر روز
لگتا اور آمدنی ندارد۔ اب فرمایئے کہ بیکار بیٹھ کر اگر انسان
کھانا چاہے تو خزانۂ قارون بھی خرچ ہوجاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا
کہ جب روپیہ پیسہ نہ رہا اور رشتہ داروں دوستوں نے جواب
دیدیا۔ خوشامد کرنے والے کہاں پی کر الگ ہو گئے۔ تو لالہ جی
نے مانگنا شروع کیا یہانتک کہ جو لوگ پہلے شکل دیکھکر خوش
ہوتے تھے اب نفرت کرنے لگے کوئی پاس بیٹھنے نہ دیتا۔ واہ
تو ادہر ادہر پھر کر گذرتا رات کو کسی ٹھاکر دوارہ میں پڑ رہتے
جب یہاں سے بھی جواب ہوا تو کسی ویران دوکان کے چبوترہ
پر رات کاٹتے سردی کے موسم میں ایک رات آپ تنور کے
کنارے پر بیٹھے تاپ رہے تھے کہ اونگھ آگئی اور تنور میں
گر پڑے سخت اور بری طرح سے بدن جل گیا۔ لوگ لاوارث
سمجھ کر ہسپتال چھوڑ آئے ایک دو دن جی کر راہی ملک عدم
ہوئے۔ قصہ پاک۔

پیارے ناظرین جو شخص اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرتا ہے
یا آمدنی ندارد اور خرچ جائداد سے اُس شخص کا وہی حال ہوتا ہے
جو لالہ جی کا بیان کیا گیا۔ خوشامد کرنے والے کہاں پی کر الگ ہو جاتے
ہیں لالہ صاحب یا میاں صاحب . . . . . . کا نتیجہ یہ ہوتا
ہے کہ تنور میں جلکر مریں۔ یا سڑک کے کنارہ پر یا غریب خانہ
میں۔ یا ڈوب کر یا اور کسی قسم کی بری موت سے۔

اعتدال پر رہنا اچھا ہے۔ ہندی مثل مشہور ہے کہ جتنی
چادر ہو اتنے پیر پسارو۔ اے فضول خرچی کی عیاشی تیرا ستیاناس
توبہ۔ الامان۔

دوئم۔ کثرت جماع یعنے اسکو دو قسم پر رکھا ہے اول جائز دوسرے
ناجائز۔ جائز اور واجب وہ ہے جو اپنی بیاہتا ہے یعنے
نکاح کی ہوئی عورت سے کیا جاتا ہے اُسکے ساتھ بھی اگر
کثرت کی جائے تو بڑی بھاری بیماری ہونیکا اندیشہ ہے
اور اکثر ہو بھی جاتی ہے وہ کیا ہے۔ جریان منی۔ اسکو
انگریزی میں Spermatorrhoea
کہتے ہیں۔ اس بیماری کی چند علامات لکھتا ہوں۔ منی کا خود
بخود اخراج ہونا رات کا سوتے وقت یا دن میں پتلون یا پاجامہ
کی رگڑ سے۔ کمزوری بدہضمی۔ چہرہ زرد اور اداس۔
نسیان بعض وقت لکنت گفتگو میں۔ وہم۔ مالیخولیا۔ بعض وقت
خودکشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ میرے زیر علاج ایک مریض تھا
جسکی عمر قریب ۴۰ سال کے ہوگی کثرت جماع کے سبب اسکو بڑی
استقدر بڑھ گئی تھی کہ اگر کوئی شخص بازار میں اور وہ اوپر
بیٹھک میں بیٹھا ہوتا گھبرا جاتا اور کہتا کہ خدا کیواسطے اسکو
بند کرو۔ جب وہ مجھسے گفتگو کرتا تو مجھے خیال ہوتا کہ اسکو
مالیخولیا ضرور ہوگا یا کوئی بیماری دماغ۔ چنانچہ ایک سال
یا کچھ عرصہ کے بعد اسکو لقوہ ہوگیا۔ گو اب قدرے اچھا ہے
لیکن بالکل صحت نہیں ہوئی۔ ناظرین گھر میں بھی کثرت اچھی نہیں
دوسرے ناجائز۔ یہ وہ ہے کہ اپنی نکاح کی ہوئی عورت
چھوڑ کر دوسری بازاری عورت یا کسی کی بہو بیٹی کو اشتعالک
روپیہ پیسہ کا دیکر زنا کرنا اُسکے کرنیسے بھی ذیل کے امراض
کا اندیشہ ہے جریان جسکا ذکر ہوچکا۔ سوزاک اور آتشک
ان سے بھی بہت لوگ بخوبی واقف ہیں اور ان کے نتیجہ سے بھی
قرحہ یعنے Stricture-urethra
سوزش خصیہ یعنے Orchitis مردوں میں۔ سوزش رحم
Uterus حیضہ عورت اور فیلو پی ان ٹیوبز۔ Ovaries

ahmadimuslim.de

عورت مین Fallopian tubus جسکا نتیجہ بہت برا یہ ہے کہ عورت بانجھ ہو جاتی ہے اور یہ مرد بھی ناقابل حمل کرنے کے۔ تیسرے آتشک یہ دو قسم کا ہوتا ہے نرم یعنے Soft chancre یہ بیرونی دوائی لگانے سے غسل اور زخمون کے اچھا ہو جاتا ہے۔ دوسری سخت یعنے Hard chancre یہ کمبخت بڑی بلا ہے۔ گویا مسان تک پیچھا نہین چھوڑتا۔ اول تو خود ہی اچھا ہونے مین دیر کرتا ہے اور اگر ہو بھی گیا تو اسکا زہر خون مین مل کر دوسرے درجہ کی علامتین چہرہ پر ظاہر کرتا ہے سرخ یا کالے رنگ کے نشان (maskra) اگر اس درجہ مین معقول علاج نہوا تو تیسرا درجہ سال چھ ماہ کے بعد نمودار ہوتا ہے یعنے ہڈی وغیرہ اندرونی اعضا مین اثر ہو جاتا ہے اور زخم پڑ جاتے ہین اس درجہ کو اکثر لوگ جذام کہتے ہین۔ لیکن بغیر دریافت حال مریض ایسی رائے ظاہر کرنی ابھی نہین جو مریض کو مجلس وغیرہ کے لائق نہین رہنے دیتی ذیل کی تمثیل سے آپ کو معلوم ہوگا کہ جلد کی بیماریان اکثر جذام کی سی معلوم ہوتی ہین سنہ ۱۹۰۵ء مین پانچ (Medical) انسپکٹر مشیر طب (adviser) رائے بہادر سیٹھ رام رتن بنسی دہر صراف کا ہو کر گیا تھا۔ سیٹھ صاحب کے سبب سے میرے پاس ہر ایک حصہ شہر سے مریض آنے شروع ہوئے چنانچہ ایک روز صبح کیوقت جب مین بیمار دیکھ رہا تھا ایک ہندو سنگتراش جسکی عمر ۳۵ سال کو قریب ہوگی آیا اور آن کر دو تین گز کے فاصلہ پر اور بیمارون سے بیٹھ گیا جب اس سے کہا گیا کہ ورے آؤ تو بولا کہ جی نہین۔ تب وہ بیمار آپس مین کہنے لگے کہ یہ کیونکر نزدیک آوے اسکو تو بیماری جذام کی ہے۔ مینے کہا تم ورے مین وہان ہی آتا ہون۔ اسکو مین نے اسی جگہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ اسکو بیماری جذام نہین بلکہ جلد کی ایک بیماری ہے جسکا نام Psoriasis guttata ہے مینے اسکو ہاتھ لگایا اسکو کپڑے اتار کر دیکھا۔ تب اور بیمار آپس مین کہنے لگے کہ ہا ہا یہ تو جذامی ہے کیون ہاتھ لگایا۔ واپس آنکر انکو کہا گیا اور سمجھایا کہ یہ بیماری چمڑے کی ہے نہ جذام یہ اچھا ہو سکتا ہے چنانچہ اسکو کہا گیا کہ تو اچھا ہو جائیگا اگر وہ دوائی کہاتا رہے گا۔ اسنے ایسا ہی کیا اور ۳ ماہ مین بالکل اچھا ہو گیا۔ اچھا ہونے کے بعد ایکدن میرے پاس آیا اور کہا کہ اب میرے رشتہ دار میرے ساتھ کہا پی لیتے ہین مین بڑا ہی خوش ہوا اور بہت دعا دیتا ہوا چلا گیا۔ اس درجہ مین اور بہت تکلیفین ہوتی ہین۔ آنکھ کی بیماری۔ دماغ کی بیماری۔ غرضیکہ جیتے جی مرنا ہوتا ہے syphilitic Ozaena اسی درجہ والے ایک بیمار کا حال بیان کرتا ہون۔ سنئے۔ عرصہ تین سال کا ہوا ہوگا کہ ایک عورت میرے مکان پر آئی اور بیان کیا کہ میرا لڑکا پٹواری ایک گاؤن مین ہے اور سخت بیمار۔ آپ مہربانی کرکے چلکر دیکھین۔ چل پھر نہین سکتا۔ ٹانگون مین درد اور فوطے ورم کئے ہوئے ہین۔ مین حسب درخواست اسکے گاؤن مین گیا اور بعد حال بیمار معلوم ہوا کہ عرصہ ایکسال کا ہوا ہے کہ مین پاپت اور بندوبست مین نوکر ہو کر گیا تھا اور وہان ایک عورت سے صحبت کرنے کے بعد آتشک کی بیماری ہو گئی بہت علاج کئے صحت نہین ہوئی اور یہ نوبت ہو گئی ہے۔ حالت بیمار بر وقت ملاحظہ حسب ذیل تھی:-

نہایت دبلا اور کمزور۔ چہرہ زرد۔ بھوک ندارد۔ اٹھ نہین سکتا۔ ایک فوطہ بہت ورم کئے ہوئے۔ یعنے سوجا ہوا اور سخت دونون ٹانگ کی سامنے کی ہڈی پر نوڈز یعنے آتشک کے سبب سے سخت گرہ۔ پیشانی کی ہڈی مین درد اور nodes۔ غرضیکہ تیسرے درجہ کی علامات نمودار تھین علاج کرنے پر وہ اس لائق ہو گیا کہ گھوڑے پر سوار ہوکر دوسرے تیسرے روز میرے پاس آیا کرتا اور

ناک کا بیٹھ جانا - حلق کا پک جانا -

ـیر القران
رحمن
شریف کی تفسیر
د قرآن سے
طلبا اور غریب
ے صرف عمر
دنیا
قتہ ہوتے نہایت
بحث
۴ر
م اسلامیہ
ت اور
بر اہل حدیث

پیدل بہی چل پہر سکتا - چونکہ اب اُسے معلوم ہوگیا کہ مجہے آتشک ہے اور آنکہے واقفونکو بہی - تب انہون نے اپنا علاج شروع کیا - جسمین پہر وہ آنکہہ کی بیماری مین مبتلا ہو کر سخت بیمار ہوگیا اور رخصت لیکر اپنے گہر جاکر سنا گیا کہ مرگیا - نہایت افسوس کہ عین شباب کے وقت یہ بیماری ہوتی ہے - ایسی بیماری سے بچو - کثرتِ جماع بہی مہلک ہے - خدا سب کو بچائے -

فضول خرچی کا نتیجہ تو آپنے سن لیا - اب کثرت جماع کا بہی حال تدریجاً معلوم ہوگیا ہوگا پہر وہ پر لعنت کیجئے - اور ہمیشہ اعتدال سے کام لیجئے آتشک سوزاک وغیرہ پر اگر مفصل تحریر کیا جائے تو سوا ئے ڈاکٹرون حکیمون کے اور کسی کو فایدہ نہین ہوگا اور نہ کوئی ناظر اخبار اُسکو پڑہتا ہے کیونکہ وہ کہتے ہین کہ یہ تو ڈاکٹری کے متعلق ہے سینکڑون رسالے اس مضمون پر تیار ہوئے ہوئے لایق حکیمون اور ڈاکٹرون کے موجود ہین اسلئے مین سمجہتا ہون کہ اگر خلاصہ حال کسی قسم کی بیماری کا درج اخبار ہو تو پبلک کو خالی از فایدہ نہین ہوگا - اب تیسری قسم عیاشی کی بابت بہی سُنئے - کثرت شراب نوشی اور نشئی اشیاء کی -

کثرت شراب کے نقصان اور مضرتین تو آپ نے کئی رسالجات مین پڑہے ہونگے - اور یہ بہی دیکہا اور سنا ہوگا کہ سینکڑون گہر اسکی بدولت اور سینکڑون جانین اسکے سبب ہر سال ضایع ہوتی ہین - باوجودیکہ ٹمپرنس سوسائٹی ہا - آریہ سماج - سناتن دہرم سبہا اسلامیہ انجمن و کلبز وغیرہ بہی ہر دیس مین دن بدن قایم ہوتی جاتی ہین لیکن اسکی بجائے تنزل کے ترقی -

اکثر لوگ اسکو ہاضمہ کے واسطے پیتے ہین لو یار ایک پیگ تو لے لو لیکن بڑی غلطی پر ہین بجائے ہاضمہ بڑہانے کے بدہضمی پیدا ہوتی ہے - سردی کے موسم مین - لو یار ایک پیگ لیلو سردی دور ہو جاویگی - کیسی نادانی اور خام خیالی ہے یہ بجائے گرم کرنے کے دوران خون کو کمزور کرتی ہے -

اول درجہ مین دوران خون تیز کرتی ہے Stimulant
دوسرے مین کمزور ,, ,, Depressant
تیسرے مین نیند لاتی ہے Narcotic

تہوڑی سے تہوڑی مقدار مین بہی کسی نہ کسی طرح اندرونی اعضاء مین خرابی پیدا ہوتی ہے اور اُس سے بیماری - ایک ڈاکٹر کہتا ہے کہ اگر شراب پینے سے موٹا پن ہوتا ہے تو گہوڑون کو شراب کیون نہین دیتے اور مرغی وغیرہ موٹا کرنے کیواسطے کیون نہین استعمال کی جاتی - ایک صاحب کی رائے ہے کہ اسکا چمکارا مثل روشن آگ کے ہے جو آخر کو خاک ہو جاتی ہے

a fire makes a brilliant sight but leaves a desolation

اسی طرح یہ اول درجہ کی کمبختی - گناہ جرم - پاگلپن اور بیماری پیدا کرتی ہے - اکثر کی رائے اسکے برخلاف ہے لیکن یہ دن دونی اور رات چوگنی ہوتی جاتی ہے - اس سے جو بیماری ہوتی ہے ایک سے ایک بڑہکے - جگر مین پہوڑا - Liver abscess

ڈیلیریم ٹریمنس یعنے رعشہ ہاتہہ پاؤن معہ بکواس واہیات - اسمین بیمار کا چہرہ زرد ضعیف کمزور نیند کا نہ آنا (باوجودیکہ دوا بہی دی جائے) آخر کو غنودگی کی حالت مین ہو جاتا ہے - پاخانہ خود بخود نکل جاتا ہے - سانس تکلیف سے آتا ہے - اور سانس رک کر مرجاتا ہے - واہ واہ کیا عمدہ طریقہ موت کا ہے - بہائیو - بچو اسکا اعتدال بہی اچہا نہین اس سے تو کنارہ ہی بہتر ہے - دہرم شاستر اور شرع کی رو سے بہی بُری چیز ہے - لیکن آجکل کے ہندو و مسلمانوں نے ان دونون پر پانی پہیر دیا ہے - تعلیم یافتہ سیویلین اور جنگی محکمہ والے اسمین مبتلا ہین یہ تماشہ تو ہر روز آپ ملاحظہ کرتے ہین تمثیل کی کیا ضرورت ہے - کہ افیم چرس بہنگ کا بہی ایسا ہی حال ہے لیکن جسکو آپ ناچیز

ahmadimuslim.de

سمجھ کر ذات استعمال کرتے ہین اور آئے مہمان کی خاطر
بہی خیال لگی ہے - وہ کیا ہے وہ تمباکو ہے - جناب
یہ بہی کچہ کم نہین اس سے بہوک مرجاتی ہے - سر درد - سر چکر
کہاتا ہے - آنکہہ کی پتلی پہیل جاتی ہے عارضی بینائی مین فرق
آجاتا ہے Temporary amaurosis
اسکا ایک مریض عرصہ ایک ماہ کا ہوا ہوگا جو میرے زیر علاج
آیا جسکی عمر قریب ۲۵ سال کے ہوگی ذات کا برہمن مست (اچہا) ہوگیا
اور بیان کیا کہ دفعتہ میری نظر بند ہوگئی ہے - دریافت کرنے
پر معلوم ہوا کہ تمباکو پینے کا بڑا شوق ہے ایک دم خوب
لگایا اور اسکے بعد سر چکر کہا گیا اور نظر بند ہوگئی - تمباکو پینا
بند کیا گیا دوائی پینے اور آنکہہ مین ڈالنے کو دیگئی اب نظر
اچہی ہے لیکن بالکل صحت نہین ہوئی -

اسکے پینے سے ایک اور بڑی بہاری قباحت ہے اور
وہ یہ ہے کہ متعدی بیماری Contagious
نے یا نڑی کے ذریعے سے ایک منہ سے دوسرے منہ
مین جا سکتی ہے - اس سے کچہ دہرم یا ایمان پکا نہین
ہوتا اگر ایسا شوق تمباکو کا ہے تو جدا جدا حقہ رکہہ لیوین - میری
رائے تو اسکے بالکل برخلاف ہے - سوائے بیماری کو
پاجوہٹہ کہا لینگے اور اس مین کیا فائدہ ہے کیا دہرم ایمان
پکا ہوتا ہے یا محبت بڑہتی ہے نہین نہین ہرگز نہین - یہ
ناواجب رواج ہے - برہمن جسکا ذکر کیا گیا ہے اُسنے تو
حقہ پینا اُسی روز سے چہوڑ دیا ہے اور کئی ایک صاحبان
سے قباحتین اُسکی بیان کین اور انہون نے بہی اقرار کیا
کہ ہم بہی چہوڑ دینگے - لہذا التماس ہے کہ اگر ناظرین
اہلحدیث بہی اسکا پینا چہوڑ کر اطلاع دین تو ہمین خوشی ہوگی
اور شرع مین بہی مکروہ* ہے - اس سے بیماری کا اندیشہ
اور جوٹہہ کہانا تو ہے - اپنی فیملی ڈاکٹر یا حکیم سے صلاح کر لو وہ
کیا کہتا ہے - مین اپنا فرض کہہ دینا ہی سمجہتا ہون آگے ماننا یا نہ
ماننا آپ کا اختیار - فقط زیادہ سلام -

طعن فی الانساب

جناب اڈیٹر صاحب اہلحدیث السلام علیکم - آپ کے اخبار مطبوعہ
۲۶ اگست ۱۹۱۶ء نمبر ۴۹ مین ایک تحریر مرقومہ شیخ احمد اللہ صاحب
ہر دوئی والی کی بعنوان (مباحثہ نگینہ مین آریونکی غلط بیانی) نظر سے
گذری تہی جسمین طعن فی الانساب جو منہی عنہ فی الشرع ہے اُس
سے کام لیا گیا ہے - مجہے بار بار تعجب یہ آتا ہے کہ شیخ احمد اللہ
تو خیر اپنی شیخی مین مغرور ہونگے اڈیٹر اہل حدیث جسکی اخبار
کا مقصد اعلائے حمایت دین و اشاعت اسلام ہے کیون اُس نے
منہی عنہ تحریر کے اندراج مین کچہ تامل نہ کیا اور حسب عادت
کوئی نوٹ بہی اسکے متعلق نہ لکہا گیا وہ چند الفاظ مدحیہ (مرد میدان
ترک اسلام مولانا ابو الوفا الخ) اڈیٹر کو بہلے معلوم ہوئے جو ایسی
غیر مہذب تحریر جو کسی طرح اس اخبار کے شایان نہ تہی درج کر دیا
چہ خوش ست

گر ہمین مکتب و ہمین ملا ست * کار طفلان تمام خواہد شد

یا شاید یہ طعن فی الانساب اڈیٹر کے نزدیک بہی امر جاہلیت سے
نہ ہوا اور معتبر فی الشرع ہو - مگر یہ بات سب پر روشن ہے
شیخ سید مغل پٹہان جولاہے قصائی موچی چوڑہے چمار دولتمند
مفلس پیغمبر ولی غوث قطب نیک بد کافر مسلمان سب لوگ ایک ان
باپ آدم و حوا سے پیدا ہین پہر ہر کسی نے ایک ایک پیشہ اپنی اپنی
گذران کے لئے اختیار کر لیا چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام
خود کپڑا بنتے تہے کہیتی کرتے تہے - حضرت ادریس علیہ السلام
کپڑا سیتے تہے - حضرت نوح علیہ السلام بڑہئی کا کام کرتے تہے
حضرت ابراہیم و لوط علیہما السلام کہیتی کرتے تہے حضرت صالح و
ہود علیہما السلام تجارت کرتے - حضرت داؤد علیہ السلام لوہاری کرتے زرہ
بناتے تہے - حضرت سلیمان علیہ السلام پنکہے بنتے بوریا ٹوکرا بناتے تہے - حضرت
شعیب علیہ السلام بکریان بہیڑین پالتے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ
بزازی کرتے تہے اسی طرح ہر ایک نے اپنی گذران کیلئے ایک ایک

* (سچ ہے اڈیٹر)

ahmadimuslim.de

صورت اختیار کر لی تہی تو اگر شرافت محض پیشہ و حرفہ پر ہوتی تو آج شرافت کا نام ونشان بہی نہ ہوتا۔ آدم علیہ السلام کی اولاد ہونے سے کون انکار کر سکتا ہے اور یا رجہ بافی انکی (حدیث سے) ثابت ہے پہر کہان ہین وہ حضرت جو اپنے شیخ پنے وغیرہ مین (معاف فرمایئے) پہولے نہین سماتے جو خدا جانے انکے اجداد نے اس مفتوحہ ملک ہندوستان مین کن کن قومون کی لڑکیون کو بیاہ کر اپنی نسل مین داخل کر لیا ہوگا جنکی نسل مین اس طرحکا افتخار سمایا ہے جسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے امر جاہلیت سے قرار دیا ہے اربع فی امتی من امر الجاہلیۃ لا یترکونہن الفخر فی الاحساب والطعن فی الانساب (الحدیث) یا شرافت اگر اس امر پر موقوف ہو کہ اسکے اسلاف مین کوئی ولی یا پیغمبر یا بزرگ گذرا ہو تو اس طرح کی شرافت مین ہر ایک برابر ہین آدم کا نبی و خلیفۃ اللہ ہونا مسلم ہے اور تمام آدمی انہین کی اولاد سے ہین علاوہ اسکے ہر ایک کسی نہ کسی ولی صالح یا پیغمبر کی اولاد سے ضرور ہے غایت ما فی الباب قرب وبعد کا فرق نکلیگا اور اسکو قرب وبعد کو شرفیت کے لئے کوئی دخل نہین ہے اس اعتبار سے ہر ایک شریف النسب ہونا محقق ہوگا۔ لیکن وہ شرافت جو معتبر عند الشرع ہے اور شرفیت کا دار مدار ہے وہ تقوے اور علم ہے تو جو شخص بالتخصیص متصف بصفات مذکورہ ہوگا وہی شریف ہے ورنہ رذیل اگرچہ وہ نبی ہی کی اولاد کیون نہو۔ (لاتم کیے از ناظرین اہلحدیث عفی عنہ) آپکا دعویٰ واقعی طعن فی النسب شرع مین منع ہے آپنے بہت اچہا کیا کہ اس مضمون کی تلافی کر دی۔ جزاک اللہ لو لا علی لہلک عمر

انتخاب الاخبار

بنارس بنک کا افتتاحی جلسہ ۱۴ ستمبر کو ہوا۔ مہاراجہ بنارس شریک تہے۔ مسٹر بالیشر پرشاد نے عمدہ تقریر کی۔

احمد آباد مین امساک باران اسی شدومد پر ہے۔ سرکاری افسر علاقون مین برابر گہوم رہے ہین ریونیو کمشن صاحب ضلع کو بہیج رہے ہین جن جن مقامات مین قحط زدگان کیلئے کام جاری ہونیوالے ہین انکی فہرستین مرتب ہو رہی ہین۔ اگر ۱۵ ستمبر تک بارش نہ ہوئی ہوگی تو ان مقامات مین ۱۹ سے کام شروع ہو گئے ہونگے۔ یعنے سناند۔ راتہل۔ ویرام گم۔ ہنجا گوگا۔ ڈکسروئی۔ بہیچپور۔ دہولہویا۔ ابنالی دہولکا۔ و الموہنا۔ صرف گودہرہ۔ وودہدہ سے رپورٹ آئی ہے کہ کچہ بارش ہوئی ہے۔

جنرل کوروپاٹکن نے تار دیا ہے کہ ۹ ماہ حال کو جاپانیون سے کوئی لڑائی نہین ہوئی۔ جاپانی فوج ابہی بالکل خاموش ہے بارش اسقدر سخت ہوئی ہے کہ سڑکونکی مرمت نہین کی جاسکتی۔ (وقائع نگار البشیر علی گڈھ)۔

جاپانیونکا نقصان لیاؤنگ کی لڑائی مین جاپانیون کا نقصان جاپانی سرکاری رپورٹ کے موافق حسب ذیل ہوا۔

جنرل کوروکی فوج مین ۴۸۶۶ جنرل نوڈزو کی فوج مین ۴۹۹۲ اور جنرل اوکو کی فوج مین ۸۱ ۴۶ جاپانی افسر مقتول و مجروح ہوئے اور ۷۴۴ ۴ زخمی ہوئے۔ جاپانیونکا اندازہ ہے کہ لیاؤنگ کو فتح ہوتے تک ۲۵ ہزار روسی فوج ضایع ہوئی۔

روسی نقصان سینٹ پیٹرسبرگ مین غیر سرکاری طور سے یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ لیاؤنگ کی لڑائی مین اور اسکے بعد کی چہڑپ چہڑپون مین چالیس ہزار روسی فوج ضایع ہوئی۔ روسی کمکون پر کمکین اس نقصان کے پورا کرنے کے لئے میدان جنگ مین آرہی ہین۔ روسی جنرل اسٹاف کا بیان ہے

الکلام المبین فی جواب لاربعین

پورے دو سو صفحہ پر شایع ہوئی ہے قیمت ۸ محصولڈاک ۱ شایقین جلد طلب کرین ورنہ ختم ہو جائیگی۔ (المشتہر منیجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

کہ یانگ پی کی لڑائی کے بعد سے دو آدمی گورنر جنرل کوریا کے کے پاس پہنچ چکی ہین۔ اور اب جنرل کورو پاٹکن کے پاس ۳۰۰ ضرب اتواپ ہو گئی ہین۔

شملہ مین یکایک موسم پلٹ گیا پچھلے جمعہ سے متواتر پانی پڑ رہا ہو۔

کابل مین ملیشیا فوج۔ امیر عبد الرحمن خان مرحوم نے اپنی فوج مین ملیشیا کا طریقہ جاری کیا تہا جس سے سمجہا گیا تہا کہ انکی باقاعدہ فوج زیادہ مضبوط اور طاقتور ہو جائیگی۔ اُنہون نے یہ حکم دیا تہا کہ ہر ایک خاندان کے سات آدمیون مین سے ایک آدمی رکروٹ کے طور پر افغانی فوج مین حاضر ہو کر مختصر عرصہ تک فوجی تعلیم حاصل کیا کرے۔ انہین سے ہر ایک آدمی کو یہ استحقاق دیا گیا کہ وہ اپنے پاس اپنے گاؤن مین ایک رائفل رکہہ سکا کریگا۔ افغان لوگون نے دل سے یہ فوجی خدمت قبول کی لیکن اونکو رائفلین نہین دیگئین گو اُنکو فوجی تعلیم باقاعدہ طور سے دیگئی۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سے خاندانون نے بڈہے اور بیکار لوگون کو رکروٹ کے طور پر بہیجنا شروع کر دیا اور اس سے اس تدبیر مین ناکامی ہوتی گئی۔

آپ امیر حبیب اللہ خان نے یہ حکم دیا ہے کہ ایسے تمام رکروٹو کا ملاحظہ کیا جائے اور اگر ضرورت ہو تو دیہات کے سب سے طاقتور اور مضبوط آدمی کو فوجی تعلیم کیلئے منتخب کر لیا جائے ظاہرا امیر صاحب نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ فوج ملیشیا مین سوا مضبوط اور طاقتور آدمی کے اور کسی کو نہ رکہا جائے (یہی طریق خلفائے راشدین کے زمانے مین تہا۔)

طاعون۔ ہفتہ گذشتہ مین کل ہندوستان مین ۱۱۷۹۱ موتین طاعون سے ہوئین۔ اس سے پہلے ہفتہ مین ۱۰۱۹۹ موتین ہوئی تہین گذشتہ سال کے اسی ہفتہ مین طاعونی اموات کی تعداد ۱۳۰۸۰ تہی منجملہ ۱۱۷۹۱ کے اضلاع بمبئی مین ۶۵۱۸ سنٹرل انڈیا مین ۹۲۶ ممالک متحدہ ۷۴۷ احاطہ مدراس مین ۴۳۵ راجپوتانہ مین ۵۳۲ بنگال مین ۵۰۰ ممالک متوسط مین ۴۴۵ ریاست حیدرآباد مین ۳۷۷ پنجاب مین ۱۰۲ موتین ہوئین۔ (مرزاجی کو [illegible])

مہدی۔ مہدیہ کا ایکل دو سیدنی واقعہ نیل ازرق پر ترکتازیان کر رہا ہے اسکی سرکوبی کے لئے فوجین بہیجی گئی ہین۔ (ہمارے قادیانی مہدی نے تو آجتک کوئی ہاتہہ نہ دکہایا۔ شائد آئندہ۔)

مصر مین ایک لڑکی چہت سے گر کر بظاہر مر گئی۔ اسکو بعد معاینہ ڈاکٹری دفن کر دیا گیا مگر ابہی پوری طرح مٹی نہ دی تہی کہ اُسنے چیخ ماری۔ (ہمارے مرزا صاحب کا معجزہ ہوگا۔)

امرتسر مین زیر نگرانی آریہ سماج ایک ودہوہ عورت کی شادی کی گئی۔ (قرآن شریف کی تائید انکحوا الایامی منکم)

دریائے گنگ کی طغیانی کیوجہ سے سون پور اور ضلع پٹنہ کے دیگر بڑے حصون مین جانون اور مکانات کا سخت نقصان ہوا۔

جنرل ہاسپٹل کلکتہ کے ایک درخت کی جڑہ مین سے بدھ کی تصویر برآمد ہوئی ہو وہ ۳ فٹ بلند۔ ۲ ۳/۴ انچ چوڑی اور ۰۵۰ انچ محیط پتھر پر کہدی ہوئی ہے۔

۸ تاریخ کو لارڈ کچنر بہادر شملہ واپس تشریف لے آئے۔ لارڈ کرزن بہادر معہ جناب ویسرائی صاحبہ ۱۷ اکتوبر کو شملہ پہونچ جائینگے۔

کوئیٹہ مین ضروری عمارت تیار ہونے تک غالبا انڈین اسٹاف کالج کے لئے "دیولالی" کی عمارت کام مین لائی جاویگی۔

رائیٹر کا نامہ نگار ٹوکیو تحریر کرتا ہے کہ غالبا جنرل ناسیگاوا کمانڈنگ امپیریل گارڈ منچوریا کے گورنر بنائے جائینگے۔

لندن سے خبر ملی ہے کہ فی الحال حد بندی کی اور کاروائی ہوگی۔ لہذا اگر کوئی خاص وجہ پیش نہ آئی تو اب ضرورت نہین ہے کہ شمال مغربی حصہ مین خط حد بندی کی کہینچے جائین۔ اور اینگلو رشین کمیشن کا اجلاس بارثانی منعقد ہوا۔

عدالت خفیفہ کلکتہ کا اختیار سماعت ۵ ہزار روپے تک بڑہا دینے کی تجویز تہی۔ ایوان تجارت سے اس امر مین رائے دریافت کی گئی تہی۔ اُسنے خلاف رائے دی۔

لوح جہالت طبع مولوی صاحب سے بوجہ ضعف فتوے نہین لکہے گئے خدا عافیت بخشے۔ (کاتب)

ahmadimuslim.de

جنان السیر فی احوال سید البشر

دو جلد کامل

وہ کون آنکھ ہے جو اپنے نبی کریم کے سیر و شمائل دیکھنے کی مشتاق نہو اور وہ کونسا دل ہے جو نظم کی باغ و بہار مین شگفتگی اور تازگی نہ پائے پیش نظر کتاب سیر کا ایک باغ ہے جسکے آٹھ چمن ہین۔ ہر چمن روحانی لذت دینے مین گلزار بہشت کا نمونہ ہے کہانی نہین ناول نہین قصہ نہین بلکہ اپنے نبی کریم کی سوانحعمری اور مقدس احوال ہے۔ مستورات کے پاس بجز ان معلومات کے بڑی سعادت اور کونسی چیز ہو سکتی ہے۔ عربی اور فارسی شناس تو ان زبانون کی تصنیفون سے بہرہ مند ہوتے ہین مگر اپنے ملک کی بولی مین ایسی دلکش نظم سیر مین نہ کسی نے دیکھی نہ سنی دیکھنے مین دو جلدین ہین مگر دو سو کتابون کا خلاصہ جناب مولینا الحاج شاہ عبد العلی دہلوی نور اللہ مرقدہ نے عشق و محبت کی داد دی ہے اور دریا کو کوزہ مین بند کر دیا ہے جسکی فہرست مضامین کتاب کا آئینہ ہے۔ چمن اول انوار نبوت اسمین ابتدائے خلقت نور محمدی قصص انبیا تک بالتفصیل احوال مرقوم ہے۔ چمن دوم گلزار نبوت اسمین ولادت باسعادت نبوت تک بارہ سال تک کل حالات ہین۔ چمن سوم بہار نبوت اسمین معراج شریف اور ساتون آسمان و کرسی و جنت و دوزخ کا احوال ہے۔ چمن چہارم اخبار نبوت اسمین ہجرت سے وفات شریف تک کا احوال ہے۔ ایسا ہی جلد دوم بشارات محمدی شمائل محمدی۔ عبادات محمدی۔ معجزات محمدی۔ جس وضاحت اور خوش اسلوبی سے یہ احوال اس کتاب مین مندرج ہین دیکھنے پر موقوف ہے لفظ بلفظ اسکا جو شعر مین عشق کا اثر رکھتا ہے پڑھنے والون کے دلون سے پوچھا چاہئے کوئی بستی کوئی قریہ کوئی شہر ایسا نہوگا کہ جسمین یہ کتاب پہنچکر عشاق نبوی کے سینے روشن نہ کئے ہون چند سال سے یہ کتاب مع فقہ اصناف نایاب ہوگئی تھی اور بوجوہ چند اسکا طبع ہونا بھی دشوار تھا ایک قدیمی مالک کتاب کو رشتہ ہو بشفقت اجازت پائی تو خوشی سے چھپوا کر بلحاظ فائدہ رسانی قیمت مجلد صرف تین روپیہ ۳ اور بے جلد تین روپے ۳ رکھدی گئی ہے جتنے نسخے فروخت ہوئے اور چند باقی رہگئے ہین شائقین جلد ہی کرین ورنہ پھر کتاب کا ملنا حسب سابق دشوار ہو جائیگا محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ کتاب ملنے کا پتہ

لشکر بنگلو تاجر کتب شیخ محی الدین صاحب

ادویات مجربہ

لالف پلز (حبوب حیات) اگر آپ نے کوئی امتحان پاس کرنا ہو یا اگر آپ چاہین کہ روزانہ ڈیوٹی اور کثرت محنت سے درماندہ نہون یا اگر آپ چاہین کہ روزانہ ڈیوٹی اور کثرت محنت سے درماندہ نہون اور پیری مین جوانی کا حظ اٹھائین تو اسکو اپنی جیب مین رکھیئے لائف پلز تین بکس کا کورس ہوتا ہے جو بالکل زائل شدہ طاقت کو واپس لاتا ہے معمولی کمزوری صرف پانچ چھ دن مین بالکل دور ہو جاتی ہے نامردی ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف دماغ ضعف بصر ضعف معدہ۔ جریان سرعت انزال۔ رقت سیلان بول۔ تقطیر البول۔ لقوہ۔ اور رعشہ وغیرہ کے لئے درحقیقت بے بدل دوا ہے قیمت فی بکس ۲۸ گولیان عہ

روح دافع بخارات لونتی تیجہ و چوتھیہ وغیرہ۔ ہمارا ایجاد کردہ روح بفضل خدا لونتی تیجہ و چوتھیہ بخارات کیواسطے کرشمہ صحت ہے بڑی کامیابی کیساتھ شہرت حاصل کر رہا ہے ایک شیشی سے تین چار مریض صحت پاتے ہین قیمت ۱۲

روح دافع طحال قیمت فی شیشی عہ اس عجیب الاثر روح سے ان لوگون نے جو یونانی دیدک اور انگریزی ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو چکے تھے بفضل خدا صحت پائی ہے۔

لونیون کا مقوی شربت اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ حرارت غریزی و قوت ہاضمہ اس سے قوی ہو کر جسم کی زردی کو سرخی سے مبدل کرتے ہین۔ اگر آپ کسی محنت کی وجہ سے مثل کسل یا کسی بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہون تو اسکی ایک خوراک ساری کسل اور ایک شیشی کمزوری کو بالکل دور کر دیگی۔ قیمت فی شیشی ایک اونس ۸ سر دو اونس عصہ

مصفی خون فی شیشی ہر دو عدد کلان عہ فسادات خون تر خشک خارش۔ خنازیر۔ بھگندر وغیرہ۔ کو بہت جلد فائدہ کرتا ہے فقط ایک شیشی کافی ہے اسکی استعمال سے دوبارہ مرض نزدیک نہین آتی۔ ایام امراض وبائیہ مین اسکا استعمال کرنا ضروری ہے جو ہر خشک کو استعمال کرو سبحی بیماریان دور رہینگی

المشتہر حکیم محمد ابراہیم چشتی منیجر کارخانہ انگریزی و یونانی ادویات چوک منہ سنگھ امرتسر

حسب الحکم مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شائع ہوا